© rasailojaraid.com

خبرنامہ ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی (۴۸)

☆ ۴ تا ۷؍نومبر ۲۰۱۰ء مرکز جماعت اسلامی ہند کے کمپلکس، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیونئی دہلی میں جماعت کا کل ہند اجتماعِ ارکان منعقد ہوا۔ صدر ادارۂ تحقیق وامیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری نے اس کے افتتاحی سیشن کی صدارت فرمائی اور 'ہندوستانی سماج اور تحریک اسلامی ہند' کے موضوع پر خطبہ پیش کیا۔ انھوں نے موجودہ دور کے اجتماعی اور سیاسی نظام کی کم زوریوں کا تذکرہ کرتے ہوئے پورے اعتماد سے فرمایا کہ ہم اسلام کو موجودہ نظام حیات کے متبادل کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں۔ دوران اجتماع مسئلۂ فلسطین پر ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا، جس کا انھوں نے افتتاح فرمایا۔ اس کے علاوہ اختتامی سیشن میں انھوں نے بہ طور زادراہ موثر خطاب فرمایا، جس میں ارکان جماعت کو ان کی ذمہ داریاں یاد دلائیں اور انھیں سماج میں موثر کردار ادا کرنے پر ابھارا۔ ۷؍نومبر کو 'ملک بچاؤ، غریبی، غلامی اور بدامنی سے' کے عنوان پر ایک جلسۂ عام منعقد ہوا، جس میں مختلف ملّی تنظیموں کے سربراہان نے خطاب کیا۔ امیر جماعت نے اس کی صدارت فرمائی۔

☆ 'عورت اور اسلام' مولانا عمری کی معروف اور مقبول کتابوں میں سے ہے۔ اس میں خواتین کے مقام و مرتبہ اور ماں، بیوی، بیٹی اور بہن کی حیثیت سے انھیں حاصل حقوق بیان کیے گئے ہیں اور تاریخ وسیرت کے حوالے سے ثابت کیا گیا ہے کہ مسلمان عورت نے دین واخلاق، تہذیب و معاشرت اور سیاسی عمل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ انگریزی، ہندی اور گجراتی زبانوں میں پہلے ہوگیا تھا۔ اب تمل ترجمہ بھی شائع ہوگیا ہے۔

☆ ادارۂ تحقیق نے جماعت اسلامی ہند اے ایم یو ایریا کے اشتراک سے ایک سمپوزیم بعنوان 'بابری مسجد سے متعلق الہ آباد ہائی کورٹ کا حالیہ فیصلہ اور مسلمانان ہند' اپنے آڈیٹوریم میں ۳۱؍اکتوبر ۲۰۱۰ء کو منعقد کیا۔ اس کی صدارت پروفیسر اثمر بیگ، شعبۂ سیاسیات، اے ایم یو علی گڑھ نے کی اور شعبۂ سماجیات کے استاد اور مرکز برائے فروغ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تعلیم و ثقافت مسلمانان ہند، اے ایم یو کے ڈائرکٹر ڈاکٹر عبدالوحید، شعبۂ کیمیکل انجینئرنگ کے صدر پروفیسر محمد ادریس، شعبۂ سیاسیات کے ڈاکٹر آفتاب عالم اور شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کے ڈاکٹر عبدالمجید خاں نے مقررین کی حیثیت سے شرکت کی۔ بعد میں یونی ورسٹی کے دیگر شعبوں کے متعدد اساتذہ اور طلبہ نے سوالات یا تبصروں کے ذریعہ مذاکرہ میں حصہ لیا۔

☆ ۹-۱۰/ اکتوبر ۲۰۱۰ء کو مشہور علمی و تحقیقی ادارہ دارالمصنفین شبلی اکیڈمی اعظم گڑھ میں 'مصادر سیرت' کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا۔ رکن ادارہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے اس میں شرکت کی اور 'ابن نفیس کا رسالۂ کاملیہ: تعارف و تجزیہ' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔

ایک دوسرا سیمینار ادارۂ علوم القرآن علی گڑھ کے زیر اہتمام ۶-۷/ نومبر ۲۰۱۰ء کو 'معاشی مسائل اور قرآنی تعلیمات' کے موضوع پر منعقد ہوا۔ ڈاکٹر ندوی نے اس میں بھی شرکت کی اور 'اسلامی نظامِ وراثت میں عورت کا حصہ' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔

☆ ادارہ کے زیر تربیت اور بعض ہم خیال اداروں کے اسکالرس پر مشتمل ایک مجلس 'رائٹرس فورم' کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت ۷/ اکتوبر ۲۰۱۰ء کو ادارہ کے اسکالر جناب مزمل کریم فلاحی قاسمی نے 'بچے اور اسلام' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔

☆ جماعت اسلامی ہند کے کل ہند اجتماع ارکان کے موقع پر مجلّہ تحقیقات اسلامی کا اسٹال لگایا گیا، جس سے شرکائے اجتماع کی بڑی تعداد نے استفادہ کیا۔ انھوں نے مجلّہ کے قدیم شمارے اور ارکان ادارہ کی تصنیف کردہ کتابیں خریدیں، آئندہ کے لیے مجلّہ کا اجراء کرایا اور اس کے سو شماروں (جنوری ۱۹۸۲ء تا دسمبر ۲۰۰۶ء) پر مشتمل سی ڈی حاصل کی۔ (شائقین کو یہ سی ڈی اب بھی سو روپے بھیجنے پر فراہم کی جا سکتی ہے)۔

☆ ادارہ میں جاری تعمیراتی سرگرمیاں ان شاء اللہ جلد پایۂ تکمیل کو پہنچنے والی ہیں۔ اس سلسلے میں جن اصحاب خیر نے تعاون کیا ہے ادارہ ان کا شکر گزار ہے۔ پورے منصوبے کی تکمیل میں اب تھوڑی سی رقم مزید درکار ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے بھی فراہم کرنے کے اسباب ہموار کردے۔ آمین!

© rasailojaraid.com